شعبان اور اس کی پندرھویں رات

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پرنُور، شافِعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

شعبان کے فضائل

عزیزانِ محترم! قمری مہینوں میں سال کی تقسیم خود خالقِ کائنات جَلَّ جَلَالُہٗ نے قائم فرمائی ہے، ان بارہ مہینوں میں بعض حُرمت والے مہینے ہیں، اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے ان مہینوں میں بعض کو خاص فضلیت دی ہے، فرمانِ خداوندی ہے: ﴿إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَآ أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ أَنْفُسَكُمْ﴾[1] "یقیناً اللہ تعالی کی کتاب میں مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے

(١) پ١٠، التوبة: ٣٦.

ہے، جب سے اُس نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار حُرمت والے ہیں، یہ سیدھا دِین ہے، تو اِن مہینوں میں اپنی جان پر ظلم (گناہ) مت کرو"۔

عزیزانِ گرامی! اَحکامِ شریعت سے رُوگردانی تو ہر وقت ہی بُری ہے، لیکن ان بابرکت مہینوں میں اللہ ورسول کی نافرمانی سے خصوصی طَور پر باز رہنے کی تاکید فرمائی، انہی فضیلت والے مہینوں میں سے شعبان کا مبارک مہینہ بھی ہے، جس میں ربّ العالمین کی طرف سے عطاؤں برکتوں کی بارش ہوتی ہے۔

ماہِ شعبان میں نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے اعمال

میرے عزیزو! ماہِ شعبان میں مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے صحابہ اعمالِ صالحہ اور روزوں کی کثرت کرتے تھے؛ کیونکہ دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ اس مہینہ کے روزوں کی بھی فضیلت زیادہ ہے، حضرت سیّدنا اُسامہ بن زَید رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور پُرنور شافعِ یوم النشور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کو سب مہینوں سے زیادہ شعبان کے مہینے میں روزے رکھتے دیکھتا ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا: «ذٰلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبَ وَرَمَضَانَ، وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الْأَعْمَالُ إِلىٰ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِيْ وَأَنَا صَائِمٌ»[(١)] "یہ رجب اور رمضان المبارک کے درمیان وہ مقدّس مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں، یہ وہ مہینہ ہے جس میں لوگوں کے اعمال اللہ تعالی کی

(١) "سنن النَّسائي" كتاب الصيام، ر: ٢٣٥٣، الجزء ٤، صـ٢٠٧.

بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ جب میرا عمل اُٹھایا جائے تو میں حالتِ روزہ میں ہوں"۔

محترم بھائیو! شعبان کا مہینہ اللہ تعالی کی طرف سے مؤمن بندے کے لیے ایک عظیم عطیّہ اور بھلائیوں وعطاؤں والا مہینہ ہے، آقا کریم ﷺ نے اسے بہت پسند فرمایا، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: «كَانَ رَسُوْلُ الله ﷺ يَصُوْمُ فَلَا يُفْطِرُ حَتّىٰ نَقُوْلَ: مَا فِي نَفْسِ رَسُوْلِ الله ﷺ أَنْ يُفْطِرَ الْعَامَ، ثُمَّ يُفْطِرُ فَلَا يَصُوْمُ حَتّىٰ نَقُوْلَ: مَا فِيْ نَفْسِهِ أَنْ يَصُوْمَ الْعَامَ، وَكَانَ أَحَبُّ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِيْ شَعْبَانَ»(۱) "رسول اللہ ﷺ مسلسل روزے رکھتے، یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال روزے نہ چھوڑیں گے، پھر آپ کبھی روزے چھوڑ دیتے، یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوتا کہ آپ ﷺ اس سال روزہ نہیں رکھیں گے، نیز حضور کو سب سے زیادہ شعبان کے روزے پسند تھے"۔

حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں: «كَانَ أَحَبَّ الشُّهُوْرِ إِلَى رَسُوْلِ الله ﷺ أَنْ يَصُوْمَهُ شَعْبَانُ ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ»(۲) "رسول اللہ ﷺ کو تمام مہینوں میں شعبان کے روزے زیادہ پسند تھے، یہاں تک کہ اسے رمضان سے ملادیا کرتے"، لہٰذا ہمیں بھی محبتِ رسول ﷺ کے تقاضا

(۱) "المسند الإمام أحمد" مسند أنس بن مالك بن النضر، ر: ۱۳٤۰۲، ٤/٤٥٨.

(۲) "سنن أبي داود" كتاب الصيام، ر: ۲٤۳۱، صـ۳٥۳.

کے پیشِ نظر ماہِ شعبان میں اپنی استطاعت وآسانی کے مطابق اعمالِ صالحہ اور روزوں کی کثرت کرنی چاہیے۔

پندرہ شعبان کی رات

عزیز دوستو! اسی شعبان کے مہینہ میں پندرھویں شب جسے شبِ برأت یعنی نَجات والی رات کہا جاتا ہے، یہ اَیسی مبارک رات ہے کہ جس میں اللہ تعالی اَہلِ ایمان کی مغفرت فرماتا اور ان پر خصوصی کرم کرتا ہے، حضرت سیّدنا ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی، حضور نبیٔ مختار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «إِنَّ اللهَ يَطْلُعُ عَلَى عِبَادِهِ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَيَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَيُمْلِي الْكَافِرِيْنَ، وَيَدَعُ أَهْلَ الْحِقْدِ بِحِقْدِهِمْ حَتَّى يَدْعُوْهُ»[1] "یقیناً اللہ تعالی شعبان کی پندرھویں شب اپنے بندوں پر خاص تجلّی فرماتا ہے، تو مؤمن کو بخش دیتا ہے،اور کافر کو ڈھیل دیتا ہے، اور آپس میں عداوت رکھنے والوں کو چھوڑے رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے دل سے عداوت نکال دیں"۔ حضرت سیّدنا ابو موسیٰ اَشعری رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ اللهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَيَغْفِرُ لِجَمِيْعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِـمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ»[2] "اللہ تعالی شعبان کی پندرھویں شب خاص تجلّی فرماتا ہے،اور مشرک وچغلخور کے علاوہ سب کی

---

(١) "المعجم الكبير" باب اللام ألف، ما أسند أبو ثعلبة، ر: ٥٩٣، ٢٢/ ٢٢٤.

(٢) "سنن ابن ماجه" كتاب إقامة الصلاة والسنّة فيه، ر: ١٣٩٠، صـ٢٣٤.

بخشش فرمادیتا ہے"، لہذا ہمیں ہر اُس فعل سے بچنا لازم وضروری ہے جو ہماری بخشش ومغفرت میں رکاوٹ بنے اور رب تعالی کی ناراضگی کو سبب بنے۔

حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں: ایک رات میں نے رسولِ کریم ﷺ کو نہ پایا، تو میں آپ کی تلاش میں نکلی، کیا دیکھتی ہوں کہ آپ مدینۂ منوّرہ کے قبرستان بقیع میں ہیں، آپ نے فرمایا: «أَكُنْتِ تَخَافِيْنَ أَنْ يَحِيْفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ؟!» "کیا تمہیں ڈر ہوا کہ اللہ اور اُس کا رسول تم پر ظلم کریں گے؟" میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے سوچا شاید آپ کسی دوسری زوجہ کے ہاں تشریف لے گئے ہوں، آپ نے فرمایا: «إِنَّ اللهَ تعالى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ»[1] "اللہ تعالی شعبان کی پندرھویں شب آسمانِ دنیا پر تجلّی فرماتا ہے (جیسا اُس کی شان کے لائق ہے) اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے"، اپنی آخرت کی فکر کریں؛ کہ یہ لوگ ہم سے پہلے دنیا سے چلے گئے اور گناہوں سے سچی توبہ کریں۔

اے اللہ! ہمیں ماہِ شعبان میں عبادت کرنے، اس کے آداب کا خیال رکھنے، اور گناہوں سے سچی توبہ کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل

(١) "جامع الترمذي" أبواب الصوم، ر: ٧٣٩، صـ١٨٧.

کرتے ہوئے قرآن و سُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور اِن میں دَوام عطا فرما، اِن کی حفاظت و شکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے وافر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور اُن پر اپنی رَحمت فرما، شیخ خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما، اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شامِل حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وّعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.